میں علمی و تحقیقی مزاج پیدا کرنے کا ذریعہ بنائے۔

(شیخ محمد اقبال لاہی)

تبصرہ کتب

قرآن مجید کے آٹھ منتخب اردو تراجم

تبصرہ نگار ظفر حجازی

ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن

(نومبر ۲۰۱۳ء)

تبصرہ بعنوان: کتاب: قرآن مجید کے منتخب اُردو تراجم کا تقابلی جائزہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج۔ ناشر: مکتبہ قاسم العلوم۔ تقسیم کار: ملک اینڈ کمپنی، رحمن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4021415 صفحات: ۴۸۲۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

اردو زبان میں قرآن مجید کے جزوی تراجم دسویں صدی ہجری میں شروع ہوئے۔ چند سورتوں اور چند پاروں کے اُردو ترجمے کا سلسلہ ۱۷۹۰ء میں شاہ عبدالقادر دہلوی کے مکمل اُردو ترجمے موضح قرآن کی صورت اختیار کر گیا۔ اس کے بعد اُردو میں تقریباً ۱۰۰ تراجم ہو چکے ہیں۔

زیر نظر کتاب میں قرآن مجید کے آٹھ منتخب اُردو تراجم کے پارہ عم کی چند منتخب سورتوں کا تقابلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ ان آٹھ تراجم و تفاسیر میں درج ذیل مترجمین و مفسرین کے تراجم دیے گئے ہیں: مولانا محمود حسن دیوبندی (۱۹۲۰ء)، مولانا احمد رضا خان بریلوی (۱۹۲۱ء)، مولانا ثناء اللہ امرتسری (۱۹۴۸ء)، مولانا عبدالماجد دریابادی (۱۹۷۷ء)، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (۱۹۷۹ء)، مولانا امین احسن اصلاحی (۱۹۹۷ء)، مولانا پیر محمد کرم شاہ الازہری (۱۹۹۸ء)، مولانا ابو منصور (۱۹۹۹ء)۔

قرآنی تراجم کے تقابلی مطالعے میں معنویت، لغویت، ادبیت اور تفسیری نکات کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ تیسویں پارے کی ۱۰ منتخب آیات معنویت کے لحاظ سے تقابلی مطالعے کے لیے لی گئی ہیں اسی طرح لغویت کے لحاظ سے تقابل کی خاطر ۱۲ آیات لی گئی ہیں اور ادبیت کے نقطہ نظر سے سات آیات کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے۔ ایک آیت کا متن دے کر آٹھ مترجمین کا اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ صرفی نحوی اور لغوی معانی کی بحث کے بعد آٹھوں تراجم میں بعض الفاظ پر بحث کے بعد ایک یا ایک سے زائد اُردو تراجم کی فوقیت بیان کی گئی ہے۔ مصنف نے اپنی تحقیق اور تنقیدی تجزیاتی رائے پیش کرنے میں کسی مسلکی تنگ نظری کا ثبوت نہیں دیا۔ سورۃ الاعلیٰ کی آیت ۶ سنقرئک فلا تنسیٰ میں سنقرئک کے اُردو ترجمے پر بحث ہوئی ہے۔ بعض مترجمین نے اس کا ترجمہ "ہم آپ کو پڑھائیں